

4.4 مبادلہ کمپنیوں کی کارکردگی اور خطرے کا تجزیہ

مالی سال 18ء کے دوران اثاثوں میں صحت مند نمو اور بہتر آمدنی کی وجہ سے مبادلہ کمپنیوں (ای سیز) کی کارکردگی حوصلہ افزا رہی ہے۔ ڈالر کی بڑھتی ہوئی طلب اور بڑھتے ہوئے کرب پریمیم کے نتیجے میں غیرملکی کرنسیوں کی برآمدات میں اضافہ ہوا ہے۔ داخلی ترسیلات زر کے حوالے سے سہولت فراہم کرنے میں مبادلہ کمپنیوں نے محدود کردار ادا کیا ہے۔ اسٹیٹ بینک مبادلہ کمپنیوں کے اے ایم ایل / سی ایف ٹی کو مضبوط بنا رہا ہے تاکہ منسلکہ خطرات میں تخفیف کی جاسکے۔ علاوہ ازیں، غیر بیمہ رقوم اور ٹیکنالوجی پر مبنی کاروباری اپیلیکیشنوں کے محدود استعمال کی وجہ سے پیدا ہونے والی آپریشنل رکاوٹیں وہ اہم دشواریاں ہیں جن کا مبادلہ کمپنیوں کو سامنا ہے۔ اگرچہ ان کا خطرہ ساکھ موجود ہے تاہم ان کے مختصر حجم اور بینکاری شعبے کے ساتھ محدود باہمی ربط کی وجہ سے مبادلہ کمپنیاں نظامیاتی خطرے کے کسی ممکنہ ذریعے کو ظاہر نہیں کرتی ہیں۔

غیرملکی کرنسیوں کے لین دین میں اضافے سے مبادلہ کمپنیوں کی آمدنی بڑھ گئی ہے۔۔۔

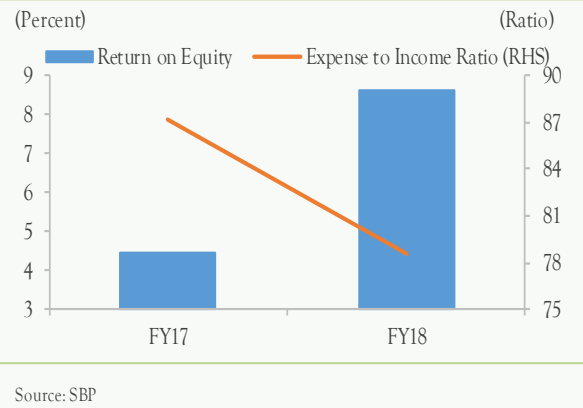
مالی سال 18ء کے دوران اثاثوں اور آمدنی میں مطابقت پذیر اضافہ موجود ہے۔۔۔

ملکی منڈی میں بلند مانگ کی حامل غیر ملکی کرنسیوں کی فروخت مبادلہ کمپنیوں کا اہم ذریعہ آمدن ہے۔ چونکہ ملکی منڈی میں امریکی ڈالر کی مانگ سب سے زیادہ ہے اس لیے اس کی خرید و فروخت کے لین دین سے مبادلہ کمپنیوں کو منافع ہوتا ہے۔ جن غیر ملکی کرنسیوں کی ملکی طلب پست ہو ان کی برآمد سے بھی انھیں فائدہ ہوتا ہے۔²⁰⁷

بنیادی طور پر بڑھتے ہوئے معین اثاثوں (برانچوں میں توسیع) اور ادا شدہ سرمائے میں 7.73 فیصد اضافے کے باعث ڈالر کی قدر میں اضافے کی وجہ سے مالی سال 18ء کے دوران مبادلہ کمپنیوں کی اثاثہ جاتی اساس میں 17.56 فیصد اضافہ ہوا ہے، جو مالی سال 17ء کے مقابلے میں 10.70 فیصد زائد ہے۔²⁰⁵ مزید یہ کہ 2018ء کے دوران ایکویٹی پر منافع تقریباً دگنا ہو کر 8.65 فیصد ہو گیا جبکہ ایک برس پہلے یہ 4.48 فیصد تھا۔²⁰⁶ نتیجتاً اخراجات اور آمدن کا تناسب کم ہو گیا جو آپریشنل عمل درآمد میں بہتری کی نشاندہی کرتا ہے (چارٹ 4.4.1)۔

مالی سال 18ء میں مبادلہ کمپنیوں نے 2479.0 ملین ڈالر مالیت کی غیر ملکی کرنسیاں برآمد کیں جبکہ 2017ء میں 1897.0 ملین ڈالر کی کرنسیاں برآمد کی تھیں۔ انھوں نے مالی سال 18ء کی دوسری ششماہی میں 1316 ملین ڈالر مالیت کی غیر ملکی کرنسیاں برآمد کی تھیں۔ ان برآمدات سے مبادلہ کمپنیوں کے لیے ڈالر کی رسد میں اضافہ ہوا جس سے ان کے خرید و فروخت کے لین دین بھی بڑھ گئے۔

چارٹ 4.4.1: اخراجات اور آمدنی کی شرح میں نمایاں کمی کے ساتھ ایکویٹی پر منافع کی شرح میں اضافہ ہوا ہے



اسٹیٹ بینک کے زر مبادلہ کے ذخائر میں کمی کی وجہ سے بیرونی کھاتے کی بڑھتی ہوئی زدپذیری کے نتیجے میں بازار زر کی شرح مبادلہ اور بلند کرب پریمیم (بازار زر اور بین البینک شرح مبادلہ کا فرق) میں تغیر پذیری بڑھی ہے۔ امریکی ڈالر کے علاوہ غیر ملکی کرنسیوں کی افرادی سے خریداری میں اضافے کی ایک وجہ بڑھتا ہوا کرب پریمیم ہے²⁰⁸ جس کے باعث ان کی برآمد بڑھی ہے۔ (چارٹ 4.4.2)

²⁰⁵ مبادلہ کمپنیوں کے اثاثے نقد رقوم، معین اثاثوں اور غیر مادی اثاثوں پر مشتمل ہیں۔ جون 2018ء تک کافرڈیز ان کاڈیٹا دستیاب ہے۔

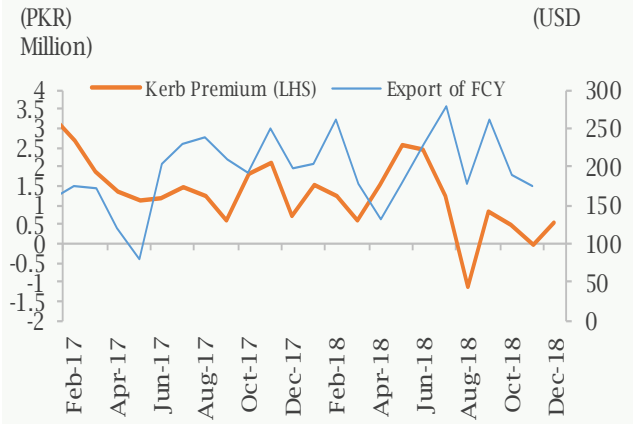
²⁰⁶ مالی سال 18ء کے دوران مجموعی آمدنی 38.55 فیصد بڑھ گئی جبکہ مالی سال 17ء میں یہ 17.89 فیصد بڑھی تھی۔

²⁰⁷ مبادلہ کمپنیوں (صرف اے زمرے کی) کو علاوہ ڈالر صرف ان غیر ملکی کرنسیوں کو برآمد کرنے کی اجازت ہے جن کی ملکی سطح پر مانگ نہیں ہے اور جو ان کے مساوی ڈالر کو نقد کی صورت میں پاکستان میں

غیر ملکی کرنسی کھاتوں کا انتظام کرنے والے بینکوں کے ذریعے لائی جائیں۔ تاہم، مبادلہ کمپنیوں کو جاری بنیادوں پر بین البینک منڈی میں غیر ملکی کرنسیوں کی برآمدات سے ہونے والی وصولیوں کا کم از کم 10 فیصد فروخت کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے۔

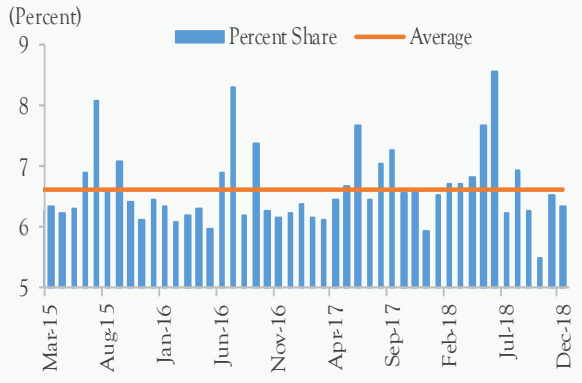
²⁰⁸ بڑھتے ہوئے کرب پریمیم سے غیر منظم پاکستانیوں کو غیر ملکی کرنسیاں پاکستان لانے اور انھیں بہتر مبادلہ شرحوں پر پاکستانی روپے میں بدلنے کی ترغیب ملتی ہے۔

چارٹ 4.4.2: غیر ملکی کرنسی کی برآمدات اور کرب پریمیم کے درمیان مثبت تعلق



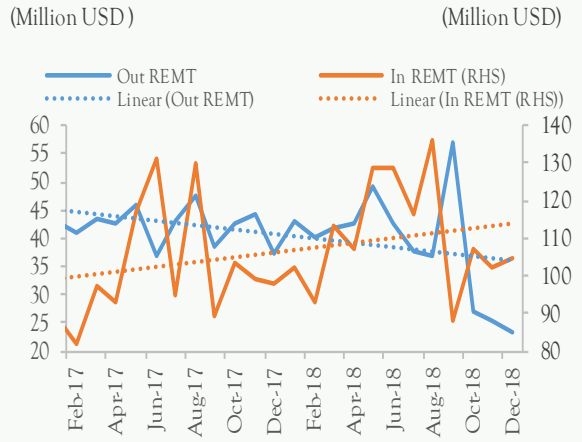
Source: SBP

چارٹ 4.4.3: مجموعی ترسیلات زر میں آنے والی ترسیلات زر (بذریعہ مبادلہ کمپنیاں) کا جامد حصہ



Source: SBP

چارٹ 4.4.4: آنے والی اور جانے والی ترسیلات زر کے انحرافی رجحانات



Source: SBP

داخلی ترسیلات میں اضافہ جبکہ خارجی ترسیلات میں تخفیف ہوئی ہے۔۔۔

2018ء میں مبادلہ کمپنیوں کے ذریعے داخلی ترسیلات میں 8.35 فیصد (1328 ملین ڈالر) اضافہ ہوا، گذشتہ برس کے مقابلے میں 1.50 فیصد (1225 ملین ڈالر) زائد۔ مزید برآں، 2018ء میں مبادلہ کمپنیوں کے ذریعے ہونے والی داخلی ترسیلات مجموعی ملکی داخلی ترسیلات کا 6.98 فیصد (اوسطاً) ہیں جو 2017ء کے 6.73 فیصد سے معمولی سی زائد ہیں۔ گذشتہ 4 برسوں میں مجموعی داخلی ترسیلات کا 7 فیصد مبادلہ کمپنیوں کے ذریعے منتقل ہوا ہے (چارٹ 4.4.3)۔ مبادلہ کمپنیوں کے سمندر پار دو طرفہ اضافی راہوں کی وجہ سے ترسیلات کی رقوم میں اضافہ ہوا ہے۔ مثبت طور پر یہ زیر جائزہ مدت میں دیکھے گئے ڈالر کی سیالیت کے کسی قدر دباؤ کو آسان کرنے میں مددگار ہوگی۔

مبادلہ کمپنیوں سے متعلق اسٹیٹ بینک کا ضوابطی نظام منی لانڈرنگ اور دہشت گردوں کی مالی مدد کے خطرات کو دور کرنا ہے۔۔۔

ایم ایل اور ایف ٹی خطرے میں کمی کے لیے اسٹیٹ بینک نے ایک جامع ضوابطی اور نگرانی فریم ورک تیار کیا جو مبادلہ کمپنیوں کے مینوسل کی شکل میں مدون کیا گیا ہے۔²⁰⁹

اس کے برخلاف، 2018ء میں بیرونی ترسیلات میں 7.74 فیصد تخفیف دکھائی دی جبکہ 2017ء میں 2.53 فیصد نمو ہوئی تھی۔ یہ محسوس ہوتا ہے کہ پاکستانی روپے کی قدر میں کمی نے غیر ملکی کرنسیوں کے اخراج کو کم کر کے بازار زر کو کچھ مدد فراہم کی ہے۔ مزید برآں، داخلی اور بیرونی ترسیلات کے رجحانات بدلتے جا رہے ہیں (چارٹ 4.4.4)۔

ڈی (اقدامات، استفادگی ملکیت کی نشاندہی، مشکوک لین دین / کرنسی کے لین دین کی رپورٹس کی اطلاع اور افرادی وسائل کی استعداد کاری، وغیرہ جیسے شعبوں کا احاطہ کرتی ہیں۔

²⁰⁹ مبادلہ کمپنی مینوسل 2018ء مستحکم ہدایات کا مجموعہ پیش کرتی ہیں جو لین دین کی دستاویزیت، اپنے صارف کو پچانو / صارفین کے لیے ضروری مستعدی (کے وائے سی / سی ڈی

نتیجتاً، اس بہتر نگرانی سے نہ صرف آپریشنل خطرہ کم ہوگا بلکہ یہ اسٹیٹ بینک کی نگرانی کے نظام کو بھی تقویت بخشنے گا۔²¹³

مزید برآں، متعلقہ ٹیکنالوجی انفراسٹرکچر اور انسانی وسائل پر ناکافی سرمایہ کاری کی وجہ سے ٹیکنالوجی پر مبنی سولیوشنز کو اختیار کرنے اور انہیں وضع کرنے کی سطح پست ہے۔

--- تاہم نظامیاتی خطرہ محدود ہے ---

مجموعی طور پر فرد میزبان کا مختصر حجم اور بینکاری شعبے سے محدود باہمی رابطہ شعبہ مبادلہ کمپنیوں کی خصوصیت ہے۔ اختتام جون 2018ء تک مالی شعبے کے مجموعی اثاثوں میں مبادلہ کمپنیوں کا مجموعی حصہ 0.06 فیصد ہے۔ اسی طرح، صرف دو مبادلہ کمپنیوں کو بینک اپنے ذیلی کے طور پر چلاتے ہیں، جو بینکاری شعبے سے محدود اکتشاف کا اظہار کرتی ہیں، تاہم ان کا خطرہ ساکھ موجود ہے۔ مجموعی طور پر مبادلہ کمپنیاں اپنی نوعیت میں نظامیاتی نہیں ہیں۔

آپریشنل خطرے میں کمی اور بہتر نگرانی مبادلہ کمپنیوں کے لیے

کلیدی ترجیحاتی شعبے ہیں ---

مستقبل میں مبادلہ کمپنیوں کی توجہ آپریشنل خطرے میں کمی پر مرکوز ہونا چاہیے۔ آپریشنل خطرے میں بہتری نہ صرف ان کی صارفی اساس کو بڑھائے گی بلکہ زر مبادلہ کی رسد کے مؤثر انتظام کے ذریعے مستحکم شرح مبادلہ کے حصول میں بھی مدد کرے گی۔ مزید برآں، ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کی اپیلیکیشنز کے استعمال سے انہیں متعلقہ ضوابط و قوانین سے عدم متابعت کا خطرہ کم کرنے میں بھی مدد ملے گی۔

2018ء کے دوران اسٹیٹ بینک نے بعض نئے اقدامات بھی کیے۔ لین دین کی دستاویزیت کو بہتر بنانے کے لیے مبادلہ کمپنیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ 500 ڈالر یا اس سے زائد کے غیر ملکی کرنسیوں میں کسی بھی لین دین کے لیے شناختی دستاویزات کی نقول اپنے پاس رکھیں۔²¹⁰ اے ایم ایل / سی ایف ٹی کے ضوابطی تقاضوں کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مبادلہ کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے مجاز برانچ نیٹ ورک میں غیر ملکی کرنسیوں کی اندرون ملک نقل و حرکت کا ریکارڈ رکھیں۔²¹¹

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور انسداد دہشت گردی ایکٹ، 1997ء کے تحت جاری کی گئی ہدایات بھی ممنوع اداروں اور افراد کی مناسب جانچ کو یقینی بناتی ہیں۔²¹² مزید برآں، اس کے نفاذ کی ضمانت کے لیے اسٹیٹ بینک باقاعدگی سے ہر مقام معائنوں کا انعقاد بھی کرتا ہے۔

غیر بیمہ رقم اور ٹیکنالوجی پر مبنی کاروباری اپیلیکیشنوں کے محدود استعمال سے آپریشنل خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ ---

مبادلہ کمپنیوں کے اثاثوں کا ایک ضخیم حصہ نقد رقم پر مشتمل ہوتا ہے۔ چونکہ نقد اثاثہ ہونے کے ناتے اسے چوری یا تباہی کا خطرہ ہوتا ہے، لہذا غیر بیمہ رقم ایک کلیدی آپریشنل خطرے کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ مختصر حجم اور در آنے والے بلند خطرے کی وجہ سے نقد رقم میں لین دین کی بیمہ لاگت آسان نہیں ہوتی اور اس وجہ سے اثاثوں کے خسارے کا خطرہ موجود رہتا ہے۔

آپریشنل خطرے کے انتظام کے تناظر میں اسٹیٹ بینک کی جانب سے کمپنی کے آؤٹ لیٹ پر کلوز سرکٹ ٹیلی ویژن (سی سی ٹی وی) کے نظام کی تنصیب لازم کر دی گئی ہے۔

²¹² ایف ای سرکلر نمبر 09 برائے 2018ء؛

<http://www.sbp.org.pk/epd/2018/FEC9.htm>

²¹³ ایف ای سرکلر نمبر 15 برائے 2018ء؛

<http://www.sbp.org.pk/epd/2018/FEC15.htm>

²¹⁰ ای پی ڈی سرکلر نمبر 08 برائے 2018ء؛

<http://www.sbp.org.pk/epd/2018/FECL8.htm>

²¹¹ ایف ای سرکلر نمبر 05 برائے 2018ء؛

<http://www.sbp.org.pk/epd/2018/FEC5.htm>